



وزارتوں کے مابین کوششوں نے بجلی کی پیداوار میں کوئلے کے عارضی بحران اور بجلی کی اونچی قیمتوں پر قابو پانے کی راہ دکھائی

Posted On: 18 OCT 2017 7:47PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 18 اکتوبر، اخبارات کی رپورٹوں میں 16 اکتوبر 2017ء پاور ایکسچینج سے متعلق بجلی کی قیمتوں میں اضافے کے مسئلے پر روشنی ڈالی گئی ہے، جو 0.8 روپے فی یونٹ ہے، 17 اکتوبر 2017ء کو آئی ای ایکس کی بنیاد پر بجلی کی قیمتیں اوسطاً فی یونٹ 5.45 تھی اور زیادہ سے زیادہ قیمت شام 6 بجے سے 7 بجے کے درمیان آدھے گھنٹے کیلئے 10.80 روپے تھی۔ 18 اکتوبر 2017ء کو یہ قیمت کم ہو کر فی یونٹ 33 روپے ہو گئی ہے۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ مارکیٹ میں بجلی کی جو مقدار فروخت کی گئی، وہ یومیہ تقریباً 3750 ملین یونٹ (ایم یو) کی کل پیداوار کے مقابلے میں تقریباً 150 ملین یونٹ (ایم یو) رہی (جو فیصد تقریباً 40 سکام (ڈی آئی ایس سی او ایم ایس) عمومی طور پر اپنے طویل مدتی / وسط مدتی کنٹریکٹ کی وساطت سے اپنی ڈیمانڈ پوری کرتی ہے۔ اس طرح تبادلے کی قیمتوں کی موجودہ حالت پر اس کا معمولی اثر پڑتا ہے۔

بجلی کی پیداوار کی کل تنصیبی صلاحیت تقریباً 83,000 (جی ڈبلیو) ہے، جس میں سے ملک میں کوئلے پر مبنی بجلی گھروں میں 19,000 ڈبلیو بجلی کی پیداوار ہوتی ہے، جو کی رواں سال کے دوران 163 جی ڈبلیو بجلی کی زائد از زائد مانگ پوری کرنے کیلئے کافی ہے۔ ماکتوبر 2017ء کے دوران بجلی کی زیادہ سے زیادہ مانگ تقریباً 160 گیگا واٹ رہی، جو کہ گزشتہ سال کے اسی مدت کے مقابلے میں تقریباً 10 گیگا واٹ زیادہ ہے۔ بجلی کی پیداوار میں مجموعی اضافہ تقریباً 10 فیصد رہا ہے اور گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں اگست 2017ء کے دوران کوئلے پر مبنی بجلی گھروں سے بجلی کی پیداوار میں 17 فیصد کا اضافہ رہا ہے۔ ستمبر اور اکتوبر 2017ء کے دوران کوئلے پر مبنی بجلی کی پیداوار میں اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔

بجلی گھروں کو کوئلے کی فراہمی کا مسئلہ تین متعلقہ وزارتوں یعنی وزارت بجلی، کوئلہ اور ریلوے کے ذریعہ مربوط طریقے سے حل کیا جاتا ہے۔ اعلیٰ سطح پر اس کی نگرانی کی جاتی ہے۔ بجلی کے وزیر مملکت نے تینوں وزارتوں اور کوئلے کی کمپنیوں کے ساتھ کل اس معاملے کا جائزہ لیا ہے۔ اس میٹنگ میں ایک تفصیلی منصوبہ پر اتفاق ہوا ہے، جس پر آج سے یعنی 18 اکتوبر 2017ء عمل درآمد ہوگا اور بجلی گھروں کو کوئلے کی معقول فراہمی یقینی ہوگی۔

بجلی کے وزیر مملکت جناب آر کے سنگھ اور ریلوے نیز کوئلے کے وزیر جناب پیوش گوئل نے مشترکہ طور پر آج ہی ان کوئلے کی فراہم کی صورتحال کا جائزہ لیا اور متعلقہ ریاستوں کے ساتھ اس معاملے پر تبادلہ خیال کیا، جنہوں نے کوئلے کی فراہم کی حد میں اضافے کی درخواست کی ہے۔ ان سے بات بھی قابل ذکر ہے کہ مہاراشٹر جیسی ریاستوں کو کوئلے کی فراہمی کی حالت میں بہتری آئی ہے اور کم از کم اسٹاک کے ساتھ تمام بجلی گھروں میں کوئلے کے اسٹاک کو بہتر بنانے کی کوششیں کی جائیں گی۔ میٹنگ میں اس بات پر بھی اتفاق ہوا ہے کہ ڈی وی سی پر مبنی بجلی گھروں کے کچھ مسائل، جو دھندلاؤ-چندریورہ ریلوے لائن کے بند ہونے کی وجہ سے متاثر ہوئے ہیں، ان میں تیزی سے حل کیا جائے گا۔ کوئلے پر مبنی بجلی گھروں کی کوئلے کی مانگ میں غیر معمولی اضافے کے باوجود روزانہ، ہفتہ وار اور ماہانہ بنیاد پر بہتر مربوط منصوبہ بندی کی وجہ سے نیز تمام شرکاء کے ذریعہ منصوبہ کے عمل درآمد کی وجہ سے گڑبگ کی بجلی کی مانگ پوری کی گئی ہے اور مستقبل میں معقول بجلی کی دستیابی کو یقینی بنانے کیلئے ہر قسم کی کوششیں کی جائیں گی۔

(م ن ش س کی)

U- 5248

(Release ID: 1506508) Visitor Counter : 2

